Bani Hashim Publications

No Mahdi ,Nor Neither Any Prophet after Muhammad PBUH.

"لا مهدي يُنتظر بعد الرسول محمد صلى الله عليه وسلم خير البشر

Aadil Saeed

"لا مهدي يُنتظر بعد الرسول محمد ﷺ خير البشر

As Most of the people know about the fairy Tales about IMAM MAHDI, but all stories about Imam Mahdi are fake and fabricated, circulated among Muslim since more than 1250 years. The myth behind the Mahdi was taken from Jews and Christians by Isrealiyat way of traditions. The compilers of so-called Sunni Scholars books are actually **"Under- Cover Rafidis" i.e.** Sihah Sitta Books of Haditths. They all are Khurasanis.

The Scholars of Shia sect claims in their literature that Mahdi is found in Sunni's books too but their claim is only a fiction because all these so-called Sunni's scholars are **Under-Cover Rafidis**.

Here I produced the funny Narrations from some books of Ahle Suunat wa Al Jamat Deobandi sect. Let Enjoy the Fairy tales...about ***Al- Mahdi*** of Sunnis...



قیامت
کی
آخری علامتیں

حضرت مولانا محمد علاء الدین صاحب قاسمی مدظلہ العالی

خلیفہ ومجاز

حبیب الامت حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم ادریس حبان رحیمی صاحب ایم ڈی حفظہ اللہ
خلیفہ ومجاز حضرت مولانا حکیم ذکی الدین صاحب پرنامبٹی
خلیفہ ومجاز مسیح الامت حضرت مولانا مسیح اللہ خان جلال آبادیؒ
خلیفہ ومجاز حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: خانقاہ اشرفیہ ومکتبہ رحمت عالم رحمانی چوک پالی گھنشیام پور دربھنگہ (بہار)

عقائد سے بھی ان کا اہم تعلق ہے، حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کی آمد، دجال کا ظہور، اور حضرت عیسٰی علیہ السلام کا نزول وغیرہ، جتنی بھی علامات قیامت اس کتاب میں ذکر ہوئی ہیں سب پر ہمارا عقیدہ اور ایمان ہے کہ یہ برحق بھی ہیں، اور ان کا ظہور بھی برحق ہے۔

ظہورِ مہدی علیہ الرضوان کی علامات

سید برزنجی علیہ الصلوۃ والسلام نے حضرت مہدی علیہ الرضوان کے ظہور کی بہت سی علامات ذکر کی ہیں، جن میں سے چند ایک تحریر کی جاتی ہیں:

ان کے پاس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص مبارک اور جھنڈا ہوگا جس سے ان کی شناخت ہوگی۔

حضرت مہدی علیہ الرضوان کی تائید وتصدیق کے لیے ان کے سر پر ایک بادل سایہ فگن ہوگا، جس میں سے ایک منادی کی یہ آواز آرہی ہوگی: "**هٰذا المهدي خليفة الله فاتبعوه**"

حضرت مہدی علیہ الرضوان ایک خشک بانس زمین میں گاڑیں گے تو وہ اسی وقت سرسبز ہوکر برگ وبار لانے لگے گا۔

حضرت مہدی علیہ الرضوان سے نشانی کا مطالبہ کیا جائے گا، تو وہ اپنے ہاتھ سے فضا میں اڑتے پرندے کی طرف اشارہ کریں گے تو وہ ان کے سامنے آگرے گا۔

حضرت مہدی علیہ الرضوان سے لڑنے کے لیے ایک لشکر روانہ ہوگا، جب وہ لشکر مکہ اور مدینہ پہنچے گا تو اس پورے لشکر کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔

Page # 15

ظہور کے وقت حضرت مہدی علیہ الرضوان کی عمر اور مدتِ خلافت

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی صاحب شہید رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں:

"روایات وآثار کے مطابق ان کی عمر چالیس برس ہوگی، جب ان سے بیعتِ خلافت ہوگی، ان کی بیعتِ خلافت کے ساتویں سال کانا دجال نکلے گا، اس کو قتل کرنے کے لیے حضرت عیسٰی علیہ السلام نازل ہوں گے، حضرت مہدی علیہ الرضوان کے دو سال حضرت عیسٰی علیہ السلام کی معیت میں گذریں گے اور 49 برس کی عمر میں ان کا وصال ہوگا"۔ (آپ کے مسائل اور ان کا حل، علامات قیامت، حضرت مہدی علیہ الرضوان کا ظہور کب ہوگا؟ اور وہ کتنے دن رہیں گے؟ 2/358، 359)

ظہور امام مہدی سے متعلق احادیث

ائمہ دین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ امام مہدی کے ظہور کے بارے میں مروی احادیث صحیح اور قابل حجت ہیں۔ اس حوالے سے چند ایک ائمہ دین کی آراء ملاحظہ فرمائیں:

(1) امام ابوجعفر محمد بن عمرو بن موسیٰ بن حماد عقیلی (م: ۳۲۲ھ) فرماتے ہیں:

(2) امام ابوبکر احمد بن الحسین بن علی بن موسیٰ بیہقی رحمہ اللہ (۳۸۴۔۴۵۸ھ) فرماتے ہیں:

والاحادیث فی التنصیص علی خروج المهدی اصح اسنادا، وفیها بیان کونه من عترة النبی صلی الله علیه وسلم۔

''امام مہدی کے خروج کے بارے میں احادیث صحیح سندوالی ہیں۔ ان میں یہ وضاحت بھی ہے کہ امام مہدی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان میں سے ہوں گے۔'' (تاریخ ابن عساکر: 47/517، تہذیب التہذیب لابن حجر: 9/126)

(3) شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (۶۶۱۔۷۲۸ھ) فرماتے ہیں: **والاحادیث التی یحتج به خروج المهدی احادیث صحیحه۔**

''جن احادیث سے امام مہدی کے خروج پر دلیل لی جاتی ہے، وہ احادیث صحیح ہیں۔'' (منہاج السنۃ لابن تیمیہ: 4/95)

(4) شیخ الاسلام ثانی، عالم ربانی، علامہ ابن القیم (۶۹۱۔۷۵۱ھ) نے فرمایا: **وهذه الاحادیث اربعة اقسام، صحاح وحسان وغرائب و موضوعه۔**

''یہ احادیث چار قسم کی ہیں جن میں سے صحیح بھی ہیں، حسن بھی ہیں، غریب بھی ہیں اور موضوع بھی۔'' [المنار المنیف لابن القیم، ص: 148]

حضرت مہدی علیہ الرضوان حسنی ہوں گے یا حسینی؟

حضرت مہدی علیہ الرضوان حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہوں گے یا حضرت حسین

رضی اللہ عنہ کی اولاد سے؟ اس بارے میں دونوں طرح کے اقوال موجود ہیں، ان میں تطبیق دیتے ہوئے ملا علی القاریؒ لکھتے ہیں: "اور اس بات میں اختلاف ہے کہ حضرت مہدی علیہ الرضوان حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہوں گے یا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے؟ اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ دونوں کی نسبت جمع کیے ہوئے ہوں گے۔ اور اس میں ایک ظاہر ترین بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ وہ والد کی طرف سے حسنی ہوں گے اور والدہ کی طرف سے حسینی ہوں گے"۔ (مرقاۃ المفاتیح: 10 / 174، رشیدیہ)

زبردستی گھیر گھار کر ان سے حاکم بننے کی بیعت کرلیں گے، اسی بیعت میں آسمان سے ایک آواز آئے گی، جس کو سب لوگ جتنے وہاں موجود ہوں گے، سنیں گے، وہ آواز یہ ہوگی کہ یہ اللہ تعالیٰ کے خلیفہ، یعنی: حاکم بنائے ہوئے "مہدی" ہیں۔

علاماتِ قیامت

اور

عقیدۂ ظہورِ مہدی

احادیث مبارکہ کی روشنی میں

مؤلف
مولانا سہیل باوا

ناشر
ختم نبوت اکیڈمی (لندن)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

حضرت ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزی دامت برکاتھم العالیہ
شیخ الحدیث و رئیس شعبۃ تخصص فی الفقہ (علامہ بنوری ٹاؤن)

حضرت مہدی کے بارے میں اہل سنت کا عقیدہ

Page # 28

حدیث میں ہے کہ جب حضرت مہدی علیہ الرضوان مدینہ سے مکہ آئیں گے تو لوگ ان کو پہچان کر ان سے بیعت کریں گے اور اپنا بادشاہ بنالیں گے اور اس وقت غیب سے یہ آواز آئے گی:

هذا خليفة الله المهدى فاسمعوا له واطيعوا

ترجمہ: یہ خدا تعالیٰ کے خلیفہ مہدی ہیں ان کا حکم سنو اور ان کی اطاعت کرو۔

امام ربانی شیخ مجدد الف ثانیؒ اپنے ایک طویل مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں جس کا بلفظہ ترجمہ ہدیہ ناظرین ہے:

Page # 37 / 38

.احادیث نبوی ﷺ میں آیا ہے کہ مہدی موعود آئیں گے ان کے سر پر ابر ہوگا، اس ابر میں ایک فرشتہ ہوگا جو پکار کر کہے گا، یہ شخص مہدی ہے، اس کی متابعت کرو.

اور حدیث میں آیا ہے کہ: ''اصحاب کہف حضرت مہدی کے مددگار ہوں گے

(منقول از ترجمہ مکتوبات، ص ۲۲۰، دفتر دوم مکتوب نمبر ۶۷)

KHATM-E-NUBUWWAT ACADEMY
P.O.Box 42244, London E78XL Forest Gate U.K.
Ph. # Off.: 020 84714434 Mobile # 07889054549

اسلام میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تصوّر

امام مہدیؒ سے متعلق اہلسنت والجماعت کا عقیدہ، نام و نسب، سیرت و حلیہ، علامات ظہور مہدیؒ، صحیحین میں امام مہدیؒ سے متعلق احادیث واقعاتی تناظر میں، منکرین و مدعیان مہدویت، اکابر علماء کی آراء و فتاویٰ

از افادات
حضرت مولانا پروفیسر محمد یوسف خان صاحب مدظلہ
استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

مؤلف
مولانا حافظ محمد ظفر اقبال
فاضل جامعہ اشرفیہ

﴿ظہور مہدیؒ اہلسنت والجماعت کا عقیدہ﴾

چونکہ حضرت امام مہدیؒ کا ظہور اہل سنت والجماعت کے عقائد میں شامل ہے اس لیے اس پر عقائد کی روشنی میں بحث کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے چنانچہ اہل سنت والجماعت کا عقیدہ یہ ہے کہ اخیر زمانے میں امام مہدیؒ کا ظہور برحق اور صدق ہے اور ان کا ظہور اس قدر روایات سے ثابت ہے کہ جن پر تواتر معنوی کا دعویٰ کیا جا سکتا ہے چنانچہ محدث شہیر مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ نے مشکوۃ شریف کی شرح ''التعلیق الصبیح'' ج ۶ ص ۱۹۸ پر شرح عقیدہ سفارینیہ ج ۲ ص ۸۰ سے نقل کیا ہے۔

﴿قال السفارینی قد کثرت الروایات بخروج المهدی حتی بلغت حدالتواتر المعنوی وشاع ذلک بین علماء السنة حتی عد من معتقد اتهم فالایمان بخروج المهدی واجب کما هو مقرر عنداهل العلم و مدون فی عقائد اهل السنة والجماعة﴾

''امام سفارینی نے فرمایا ہے کہ خروج مہدیؒ کی روایات اتنی کثرت کے ساتھ موجود ہیں کہ وہ تواتر معنوی کی حد تک پہنچ چکی ہیں اور یہ بات علماء اہل سنت کے درمیان اس درجے مشہور ہے کہ وہ ان کے عقائد میں شمار ہوتی ہے بس امام مہدیؒ کے ظہور پر حسب بیان علماء وعقائد اہل سنت والجماعت، ایمان لانا ضروری ہے۔''

اسی طرح بذل المجہود شرح ابوداؤد میں حدیث "لولم یبق من الدنیا ...... الخ"
کی شرح میں مرقوم ہے۔

﴿حاصل معنی الحدیث ان بعثه مؤکد یقینی لا بدان یکون﴾ (بذل المجہود: ج۵ص۱۰۱)

''حدیث کا حاصل معنی یہ ہے کہ امام مہدیؒ کا بھیجا جانا مؤکد اور یقینی بات ہے اور ایسا ہونا ضروری ہے۔''

نیز حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ اپنی کتاب ''عقائد الاسلام'' حصہ اول کے ص۶۴ پر ''فائدہ جلیلہ'' کے عنوان کے تحت تحریر فرماتے ہیں۔

''اہل سنت والجماعت کے عقائد میں ہے کہ امام مہدیؒ کا ظہور اخیر زمانے میں حق اور صدق ہے، اس پر اعتقاد رکھنا ضروری ہے اس لیے کہ امام مہدیؒ کا ظہور احادیث متواترہ اور اجماع امت سے ثابت ہے اگر چہ اس کی بعض تفصیلات اخبار آحاد سے ثابت ہیں، عہد صحابہ و تابعین سے لے کر اس وقت تک امام مہدیؒ کے ظہور کو مشرق و مغرب میں ہر طبقہ کے مسلمان علماء اور صلحاء عوام اور خواص ہر قرن اور ہر عصر میں نقل کرتے چلے آئے ہیں۔''

اسی طرح حضرت مولانا سید بدر عالم مہاجر مدنیؒ نے بھی ترجمان السنۃ ج ۴ص ۳۷۸ پر شرح عقیدہ سفارینیہ کے حوالے سے ظہور مہدیؒ کی روایات پر تواتر معنوی کا دعویٰ کیا ہے اور شہید اسلام مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ نے بھی '' آپ کے مسائل اور ان کا حل'' کی جلد اول میں ایک صاحب کے سوال کا جواب دیتے ہوئے اس پر قدرے تفصیلی

بحث فرمائی ہے اور ظہور مہدیؒ کو اہل سنت والجماعت کے عقائد میں شمار کیا ہے۔

﴿ظہور مہدیؒ کی قطعیت﴾

ظہور مہدیؒ اس قدر یقینی بات اور ہمارے عقیدے کا حصہ ہے کہ اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اس سلسلے میں ملا علی قاریؒ نے مرقاۃ ج ۱۰ص ۱۷۴ پر مسند احمد اور ابوداؤد کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مرفوع روایت نقل کی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

﴿لولم يبق من الدهر الايوم لبعث الله تعالٰی رجلا من اهل بيتي يملأها عدلا كما ملئت جورا، ورواه ابن ماجة عن ابي هريرة مرفوعا لولم يبق من الدنيا الا يوم لطول الله ذلك اليوم حتى يملك رجل من اهل بيتي يملك جبال الديلم والقسطنطينية﴾

(مرقاۃ المفاتیح: ج۱۰ص۱۷۴)

''اگر زمانے کا صرف ایک دن بچے (اور مہدیؒ نہ آئے، علامات قیامت پوری ہو جائیں) تب بھی اللہ تعالیٰ میرے گھر والوں میں سے ایک آدمی کو بھیج کر رہیں گے جو زمین کو اسی طرح عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ (اس سے پہلے) ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہو گی، اور ابن ماجہ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ اگر دنیا کی مدت ختم ہونے میں صرف ایک دن بچے (تب بھی ظہور مہدیؒ کے لیے) اللہ تعالیٰ اس دن کو اتنا طویل کر دیں گے کہ میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی دیلم اور قسطنطنیہ کے پہاڑوں کا مالک ہو جائے۔''

﴿امام مہدیؒ کے لیے ''رضی اللہ عنہ'' کا خطاب﴾

اہل سنت والجماعت امام مہدیؒ کو نہ تو مامور من اللہ سمجھتے ہیں اور نہ ان کا درجہ انبیاء کرام علیہم السلام کے برابر مانتے ہیں اور ہمارے یہاں جو ان کو ''امام'' کہا جاتا ہے اس سے کسی خاص گروہ کا اصطلاحی امام مراد نہیں چنانچہ شہید اسلام مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ، امام مہدیؒ کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

''حضرت مہدی علیہ الرضوان کے لیے ''رضی اللہ عنہ'' کے پرشکوہ الفاظ پہلی بار میں نے استعمال نہیں کیے بلکہ اگر آپ نے مکتوبات

امام ربانیؒ کا مطالعہ کیا ہے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ مکتوبات شریفہ
میں امام ربانی مجدد الف ثانیؒ نے حضرت مہدیؒ کو انہی الفاظ سے
یاد کیا ہے......الخ۔" (آپ کے مسائل اور ان کا حل: ج ا ص ۲۷۱)

معلوم ہوا کہ حضرت امام مہدیؒ کو "رضی اللہ عنہ" کہنا جائز ہے اور اگر صرف اسی بات کو دیکھ لیا جائے کہ امام مہدیؒ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صحابی ہوں گے تو ان کے لیے "رضی اللہ عنہ" کا لفظ استعمال کرنے پر کوئی اعتراض ہی نہیں ہوتا۔

﴿حضرت مہدیؓ کے لیے "امام" کا خطاب﴾

اسی طرح حضرت مہدیؒ کے لیے "امام" کا لفظ استعمال کرنے میں بھی کوئی قباحت نہیں چنانچہ حضرت لدھیانویؒ مذکورہ سائل ہی کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں:

"جناب کو حضرت مہدیؒ کے لیے "امام" کا لفظ استعمال کرنے پر بھی اعتراض ہے اور آپ تحریر فرماتے ہیں کہ "قرآن مقدس اور حدیث مطہرہ سے امامت کا کوئی تصور نہیں ملتا" اگر اس سے مراد ایک خاص گروہ کا نظریہ امامت ہے تو آپ کی یہ بات صحیح ہے مگر جناب کو یہ بدگمانی نہیں ہونی چاہیے تھی کہ میں نے بھی "امام" کا لفظ اسی اصطلاحی مفہوم میں استعمال کیا ہوگا۔ کم سے کم امام مہدی کے ساتھ "رضی اللہ عنہ" کے الفاظ کا استعمال ہی اس امر کی شہادت کے لیے کافی ہے کہ "امام" سے یہاں ایک خاص گروہ کا اصطلاحی امام مراد نہیں" (آپ کے مسائل اور ان کا حل: ج ا ص ۲۷۲)

حضرت لدھیانویؒ تحریر فرماتے ہیں کہ:

"امام مہدی علیہ الرضوان نبی نہیں ہوں گے اس لیے ان کا درجہ پیغمبروں کے برابر ہرگز نہیں ہوسکتا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام جو حضرت مہدیؒ کے زمانے میں نازل ہوں گے وہ بلاشبہ پہلے ہی سے اولوالعزم نبی ہیں" (آپ کے مسائل اور ان کا حل: ج ا ص ۲۷۶)

﴿امام مہدیؒ افضل یا شیخین؟﴾

حضرت امام مہدیؒ کے متعلق علامہ ابن سیرینؒ کے اس قول کی حقیقت بھی معلوم کر لینا ضروری ہے جس میں انہوں نے حضرت امام مہدیؒ کو حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما پر فضیلت دی ہے چنانچہ نعیم بن حمادؒ ان کے اس قول کو اس طرح نقل کرتے ہیں:

﴿عن ابن سیرین قیل له المهدی خیر اوابوبکر و عمر رضی الله عنهما؟ قال هو اخیر منهما ویعدل بنبی﴾

(کتاب الفتن: ص ۲۵۰)

''علامہ ابن سیرینؒ سے پوچھا گیا کہ امام مہدیؒ زیادہ بہتر ہیں یا حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما؟ تو ابن سیرین نے کہا کہ امام مہدیؒ ان دونوں سے زیادہ بہتر ہیں اور نبی کے برابر ہیں''

اس قسم کی دو روایتیں علامہ سیوطیؒ نے بھی الحاوی للفتاوی ج ۲ ص ۹۲ پر نقل فرمائی ہیں جن میں سے ایک روایت تو ضمرہ کی سند سے ابن سیرین سے یوں منقول ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ فتنوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

﴿اذا کان ذلک فاجلسوا فی بیوتکم حتی تسمعوا علی الناس بخیر من ابی بکر و عمر، قیل افیاتی خیر من ابی بکر و عمر؟ قد کان یفضل علی بعض﴾ (الحاوی للفتاوی: ج ۲ ص ۲۹)

''جب فتنوں کا زمانہ آ جائے تو تم اپنے گھروں میں بیٹھ جانا یہاں تک کہ تم حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما سے زیادہ بہتر آدمی کے آنے کی خبر کا سن لو (پھر باہر نکلنا) لوگوں نے پوچھا کہ کیا حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما سے بھی افضل کوئی شخص آئے گا؟ فرمایا کہ وہ تو بعض انبیاء پر فضیلت رکھتا ہوگا۔''

علامہ سیوطیؒ نے دوسری روایت مصنف ابن ابی شیبہ کے حوالے سے نقل کی ہے جس میں ابن سیرین کا قول یوں نقل کیا گیا ہے:

﴿یکون فی هذه الامة خلیفة لا یفضل علیه ابوبکر و لا عمر﴾ (الحاوی: ج ۲ص ۹۳)

''اس امت میں ایک خلیفہ ہوگا جس پر حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کو بھی فضیلت نہ ہوگی۔''

اسی طرح حضرت امام مہدیؒ کی تائید وتصدیق کے لیے ان کے سر پر ایک بادل سایہ فگن ہوگا جس میں سے ایک منادی کی یہ آواز آرہی ہوگی:

﴿هذا المهدی خلیفة اللّٰه فاتبعوه﴾

''یہ اللہ کے خلیفہ مہدی ہیں، لہٰذا ان کی اتباع کرو۔''

اور اس بادل میں سے ایک ہاتھ نکلے گا جو امام مہدیؒ کی طرف اشارہ کرے گا کہ یہی مہدی ہیں، ان کی بیعت کرو۔ (الاشاعہ: ص ۱۹۸)

اور کتاب الفتن میں اسی سے متعلق ایک روایت کے الفاظ یوں ہیں (کہ آسمان سے نداء اس طرح آئے گی)

﴿علیکم بفلان وتطلع کف تشیر﴾ (کتاب الفتن: ص ۲۳۶)

''تم پر فلاں کی اتباع لازم ہے اور اس کی نشاندہی کے لیے ایک ہاتھ ظاہر ہوگا جو ان کی طرف اشارہ کرتا ہوگا۔''

معلوم ہوا کہ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو اگرچہ صحبت نبوی، مشاہدۂ وحی اور سبقت اسلام کی وجہ سے امام مہدیؒ پر فضیلت حاصل ہے اور امام مہدیؒ ان سے کم درجے کے ہیں لیکن کچھ مخصوص صفات ان میں بھی ہیں جو شیخینؓ میں نہیں اس لیے علامہ ابن سیرینؒ نے انہیں شیخینؓ سے بہتر قرار دیا ہے۔

ملا علی قاریؒ نے اپنی کتاب ''المشرب الوردی فی مذہب المہدی'' میں تحریر فرمایا ہے کہ:

''امام مہدیؒ کی افضلیت پر یہ چیز بھی دلالت کرتی ہے کہ حضور ﷺ نے ان کو ''خلیفۃ اللہ'' فرمایا ہے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو زیادہ سے زیادہ ''خلیفۂ رسول اللہ'' کہا جاتا ہے۔''

(الاشاعہ: ص ۲۳۸)

جبکہ نواب صدیق حسن خان نے خطیب اور ابونعیم کے حوالے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت نقل کرتے ہوئے کہا ہے:

''ودر روایتے آمدہ کہ فرشتہ باشد بر سرِ وے وندا کند کہ ہذا خلیفۃ اللہ المہدی فاسمعوا واطیعوہ۔'' (آثار القیامہ: ص ۳۶۶)

''اور ایک روایت میں آتا ہے کہ امام مہدیؒ کے سر پر (بادل کی طرح) ایک فرشتہ ہوگا جو یہ نداء کرتا ہوگا کہ یہ اللہ کے خلیفہ مہدی ہیں لہٰذا ان کی بات سنو اور ان کی اطاعت کرو۔''

Page # 92 ~93

حضرت امام مہدیؒ کے ظہور کی ایک اور علامت جو ان کی تائید کے لیے بطور مہر تصدیق کے ظاہر کی جائے گی اور ان کی شناخت میں کسی کو کوئی شبہ اور تردد نہیں رہے گا، یہ ہوگی کہ آسمان سے ایک منادی امام مہدیؒ کا نام لے کر لوگوں کو ان کے ساتھ جا ملنے اور ان کی مدد کرنے کی طرف ابھارے گا۔ چنانچہ سید برزنجیؒ تحریر فرماتے ہیں:

﴿ومنها انه ينادى مناد من السماء، ايها الناس! ان اللّٰه قد قطع عنكم الجبارين والمنافقين واشياعهم، وولا كم خير امة محمد ﷺ، فالحقوا بمكة فانه المهدى واسمه احمد بن عبداللّٰه، وفى رواية، وولاكم الجابر خير امة محمد ﷺ، الحقوه بمكة فانه المهدى واسمه محمد بن عبداللّٰه﴾ (الاشاعہ: ص ۱۹۸، ص ۲۰۹)

''اور ان علامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آسمان سے ایک منادی آواز دے گا کہ اے لوگو! (تمہیں خوشخبری ہو کہ) اللہ نے ظالموں، منافقوں اور ان سے محبت رکھنے والوں سے تمہیں نجات دی اور امت محمدیہ کا بہترین فرد تم پر امیر مقرر کیا لہٰذا اب تم مکہ مکرمہ جاکر اس سے مل جاؤ، وہ مہدی ہیں اور ان کا نام احمد بن عبداللہ ہے اور ایک روایت میں ان کا نام محمد بن عبداللہ مذکور ہے۔''

حضرت امام مہدیؒ کے زمانے میں اکثر یہودی مسلمان ہو جائیں گے جس کی وجہ یہ ہوگی کہ امام مہدیؒ کو تابوت سکینہ (جس کا ذکر قرآن کریم میں بھی بایں طور آیا ہے۔ **"وقال لهم نبيهم ان آية ملكه ان ياتيكم التابوت فيه سكينة من ربكم"** (البقرہ: ۲۴۸) مل جائے گا جس کے ساتھ یہودیوں کے بڑے اعتقادات وابستہ ہیں، اس لیے وہ اس تابوت کو حضرت امام مہدیؒ کے پاس دیکھ کر مسلمان ہو جائیں گے چنانچہ نواب صدیق حسن خان لکھتے ہیں:

> ''وازانجملہ آنکہ تابوت سکینہ را از غار انطاکیہ یا از بحیرۂ طبریہ بر آوردہ در بیت المقدس نہد ویہود بدیدن وے مسلمان شوند الا القلیل منہم۔'' (آثار القیامہ: ص ۳٦٦) یہی بات (الاشاعہ: ص ۱۹۹) پر بھی ہے۔'')
>
> ''منجملہ ان علامات کے ایک علامت یہ بھی ہے کہ امام مہدیؒ تابوت سکینہ کو انطاکیہ کے کسی غار یا بحیرۂ طبریہ سے نکال کر بیت المقدس میں رکھ دیں گے جس کو دیکھ کر سوائے چند ایک کے باقی سارے یہودی مسلمان ہو جائیں گے۔''

ترجمان السنہ کا ایک باب

الامام المہدی

زبدۃ المحدثین حضرت
مولانا بدر عالم میرٹھی مہاجر مدنی قدس سرہٗ
استاذ الحدیث دار العلوم دیوبند و رفیق ندوۃ المصنفین دہلی

شارح عقیدہ سفارینی نے امام مہدی کی تشریف آوری کے متعلق معنوی تواتر کا دعویٰ کیا ہے اور اس کو اہل سنت والجماعۃ کے عقائد میں شمار کیا ہے وہ تحریر فرماتے ہیں:۔

''کہ امام مہدی کے خروج کی روایتیں اتنی کثرت کے ساتھ موجود ہیں کہ اس کو معنوی تواتر کی حد تک کہا جاسکتا ہے، اور یہ بات علمائے اہل سنت کے درمیان اس درجہ مشہور ہے کہ اہل سنت کے عقائد میں ایک عقیدے کی حیثیت سے شمار کی گئی ہے۔ ابونعیم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی وغیرہم نے صحابہ وتابعین سے اس باب میں متعدد روایتیں بیان کی ہیں جن کے مجموعے سے امام مہدی کی آمد کا قطعی یقین حاصل ہوجاتا ہے۔ لہٰذا امام مہدی کی تشریف آوری پر حسب بیان علماء اور حسب عقائد اہل سنت والجماعت یقین کرنا ضروری ہے''۔

(شرح عقیدہ السفارینی ۲؍۷۹، ۸۰)

اسی طرح حافظ سیوطی نے بھی یہاں تواتر معنوی کا دعویٰ کیا ہے۔ قاضی شوکانی نے اس سلسلہ کی جو حدیثیں جمع کی ہیں ان میں مرفوع حدیثوں کی تعداد پچاس اور آثار کی اٹھائیس تک پہنچتی ہے۔ شیخ علی متقی نے بھی منتخب کنز العمال میں اس کا بہت مواد جمع کردیا ہے۔ حافظا بن تیمیہ منہاج السنہ میں اور حافظ ذہبی مختصر منہاج السنہ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

الاحادیث التی تحتج بها علی خروج المهدی صحاح رواها احمد وابوداود والترمذی منها حدیث ابن مسعود وام سلمة و ابی سعید وعلی ۔ (مختصر منہاج ۵۳۴)

یعنی جن حدیثوں سے امام مہدی کے خروج پر استدلال کیا گیا ہے۔ وہ صحیح ہیں۔ ان کو امام احمد امام ابوداؤد، اور امام ترمذی نے روایت فرمایا ہے۔

(۱) عَنْ حَكِيمِ بْنِ سَعْدٍ ; قَالَ لَمَّا قَامَ سُلَيْمَانُ فَاَظْهَرَ ا اَظْهَرَ قُلْتُ لِاَبِیْ يَحْيیٰ هٰذَا الْمَهْدِیُّ الَّذِیْ يُذْكَرُ قَالَ لَا.

(اخرجه ابن ابی شیبه الحاوی ۲/۸۰)

حکیم بن سعد کہتے ہیں کہ جب سلیمان خلیفہ بنے اور انہوں نے عمدہ عمدہ خدمات انجام دیں تو میں نے ابو یحیٰی سے کہا وہ مہدی یہی ہیں جن کی شہرت ہے؟ انہوں نے کہا، نہیں

(۲) عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يُحَدِّثُ قَوْمًا فَقَالَ: اَلْمَهْدِيُّوْنَ ثَلَاثَةٌ مَهْدِیُّ الْخَيْرِ عُمَرُ ابْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَمَهْدِیُّ الدَّمِ وَهُوَ الَّذِیْ تَسْكُنُ عَلَیْ مَالدِّمَاءُ وَمَهْدِیُّ الدِّيْنِ عِيْسَی ابْنُ مَرْيَمَ تُسْلِمُ اُمَّتُهٗ فِیْ زَمَانِهٖ

ولید بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے ایک شخص سے سنا جو لوگوں سے کہہ رہا تھا کہ مہدی تین ہوں گے۔ مہدی خیر یہ تو عمر بن عبدالعزیز ہیں۔ مہدی دوم یہ وہ شخص ہے جس کے زمانے میں خونریزی ختم ہو جائے گی۔ مہدی تین یہ عیسیٰ بن مریم ہیں، ان کے زمانے میں

كذافي الحاوى ٢/٨٧ وَفِيْهِ عَن كَعْبٍ قَالَ مَهْدِىُّ الْخَيْرِ يَخْرُجُ بَعْدَ السُّفْيَانِي .

نصاریٰ بھی اسلام قبول کر لیں گے۔ کعب بیان کرتے ہیں کہ مہدی خیر کا ظہور، سفیانی کے ظہور کے بعد ہوگا۔

(٣) عَن ابن عمرؓ اَنَّهُ قَالَ لابْنِ الحَنَفِيَّةِ اَلْمَهدِىُّ الَّذِىْ يَقُوْلُوْنَ كَمَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ. اِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَالِحًا قِيْلَ لَهُ الْمَهْدِىُّ.

ابن عمرؓ نے ابن حنفیہ سے کہا المہدی کا لقب ایسا ہے جیسا کسی نیک آدمی کو "رجل صالح" کہہ دیں (اس لحاظ سے مہدی کا اطلاق متعدد اشخاص پر ہوسکتا ہے)۔

(٤) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يُبْعَثُ الْمَهْدِىُّ بَعْدَ اَيَاسٍ حَتّٰى يَقُوْلَ النَّاسُ لَا مَهْدِىَّ. كَذَا فى الحاوى ٢/٧٦

ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ مہدی کا ظہور اس وقت ہوگا جب لوگ مایوس ہو کر یہ کہیں گے کہ اب مہدی کیا آئے گا؟

(٥) عَنْ كَعْبٍ قَالَ اِنِّىْ اَجِدُ الْمَهْدِىَّ مَكْتُوْبًا فِىْ اَسْفَارِ الْاَنْبِيَاءِ مَافِىْ عَمَلِهٖ ظُلْمٌ وَلَا عَيْبٌ (الحاوى ٢/٧٧)

کعب کہتے ہیں کہ میں نے انبیاء علیہم السلام کی کتابوں میں مہدی کی یہ صفت دیکھی ہے کہ اس کے عمل میں نہ ظلم ہوگا نہ عیب۔

(١٥٧١) حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے خود سنا ہے کہ ہم عبدالمطلب کی اولاد اہل جنت کے سردار ہوں گے۔ یعنی میںؐ، حمزہؓ، علیؓ، جعفرؓ، حسنؓ، حسینؓ اور مہدی (رضی اللہ عنہم اجمعین)۔ (ابن ماجہ)

Page #11 ~ 25

کتاب ـــــــــــــــ عقیدۂ ظہور مہدی احادیث کی روشنی میں

مؤلف ـــــــــــــــ مولانا نظام الدین شامزئی

صفحات ـــــــــــــــ ۱۹۲

سال اشاعت ـــــــــــــــ ۱۴۱۲ھ ۱۹۹۲ء

أحادیث کی روشنی میں

تالیف

حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزی مدظلہ

خلیفہ مجاز

فقیہ الامت حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ

إدارہ دعوتِ إسلام جامعہ یوسفیہ بنوریہ شرف آباد سوسائٹی کراچی ۷۴۸۰۰

شاہ رفیع الدین صاحب محدث دھلوی فرماتے ہیں :-

حضرت امام مہدی کا نام اور نسب اور ان کا حلیہ شریف

حضرت امام مہدی سید اور اولادِ فاطمہ زہرا میں سے ہیں اور آپ کا قد و قامت قدرے دراز، بدن چست، رنگ کھلا ہوا اور چہرہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے مشابہ ہوگا۔ نیز آپ کے اخلاق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوری مشابہت رکھتے ہوں گے۔ آپ کا اسم شریف محمد والد کا نام عبداللہ، والدہ صاحبہ کا نام آمنہ ہوگا۔ زبان میں قدرے لکنت ہوگی۔ جس کی وجہ سے تنگدل ہو کر کبھی کبھی ران پر ہاتھ ماریں گے۔

لہ یہ مضمون بلفظہ مولانا محمد بدر عالم صاحب کی کتاب ترجمان السنۃ جلد نمبر ۴ صـ ۳۷۲ تا صـ ۳۷۶ سے ماخوذ ہے۔

بیعت کے وقت آسمان سے یہ آواز آئے گی ھذا خلیفۃ اللّٰہ المھدی
فاستمعولہ واطیعوا ۔ اس آواز کو اس جگہ کے تمام عام و خاص سن لیں
گے بیعت کے وقت آپ کی عمر چالیس سال ہوگی۔ خلافت کے مشہور ہونے
پر مدینہ کے فوجیں آپ کے پاس مکہ معظمہ چلی آئیں گی۔ تمام عراق اور یمن کے
اولیاء کرام و ابدال عظام آپ کی محبت میں اور ملک عرب کے تمام لوگ آپ کے
لشکر میں داخل ہو جائیں گے۔ اور اس خزانہ کو جو کعبہ میں مدفون ہے (جس
کو رتاج الکعبہ کہتے ہیں) نکال کر مسلمانوں پر تقسیم فرمائیں گے۔

Page # 5 ~ 8

(۳۲) اخبرنا عبد الرزاق عن معمر عن ایوب اوغیرہ عن
ابن سیرین قال ینزل ابن مریم علیہ لامتہ وممصرتان بین الاذان
والاقامۃ فیقولون لہ تقدم فیقول بل یصلی بکم امامکم انتم
امراء بعضکم علٰی بعض ۔ (مصنف عبد الرزاق ص۳۹۹ ج ۱۱)

یعنی حضرت عیسی علیہ السلام اتریں گے اور ان کے اوپر دو زرد قسم کے
کپڑے ہوں گے اذان اور اقامت کے درمیان کا وقت ہوگا، لوگ ان سے
کہیں گے کہ نماز کے لئے آگے آجائیے وہ فرمائیں گے کہ نہیں تم اس امت
کے لوگ ایک دوسرے کے امام ہو تمہارا امام نماز پڑھائے۔

اس حدیث میں جو امام نماز پڑھائیں گے وہ امام مہدی ہوں گے جیسے کہ
مصنف عبد الرزاق میں اس روایت کے بعد دوسری روایت ہے کہ :
اخبرنا عبد الرزاق عن معمر قال کان ابن سیرین یری انہ المھدی
الذی یصلی وراہ عیسٰی ص۳۹۹ ج ۱۱

یعنی عیسٰی علیہ السلام جس امام کے پیچھے نماز پڑھیں گے وہ امام مہدی
ہوں گے ۔

Page # 55

ابا ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم وامامکم منکم۔ (صحیح مسلم ص۸۷ ج۱)

یعنی کیا حال ہوگا تمہارا جب حضرت عیسٰی علیہ السلام اتریں گے اور تمہارا امام تم ہی سے ہوگا۔

تمہارا امام تم میں سے ہوگا اس سے مراد مھدی ہیں جیسے کہ شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی رحؒ نے فتح الملہم میں لکھا ہے۔ ملاحظہ ہو فتح الملہم ص۳۰۳ ج۱

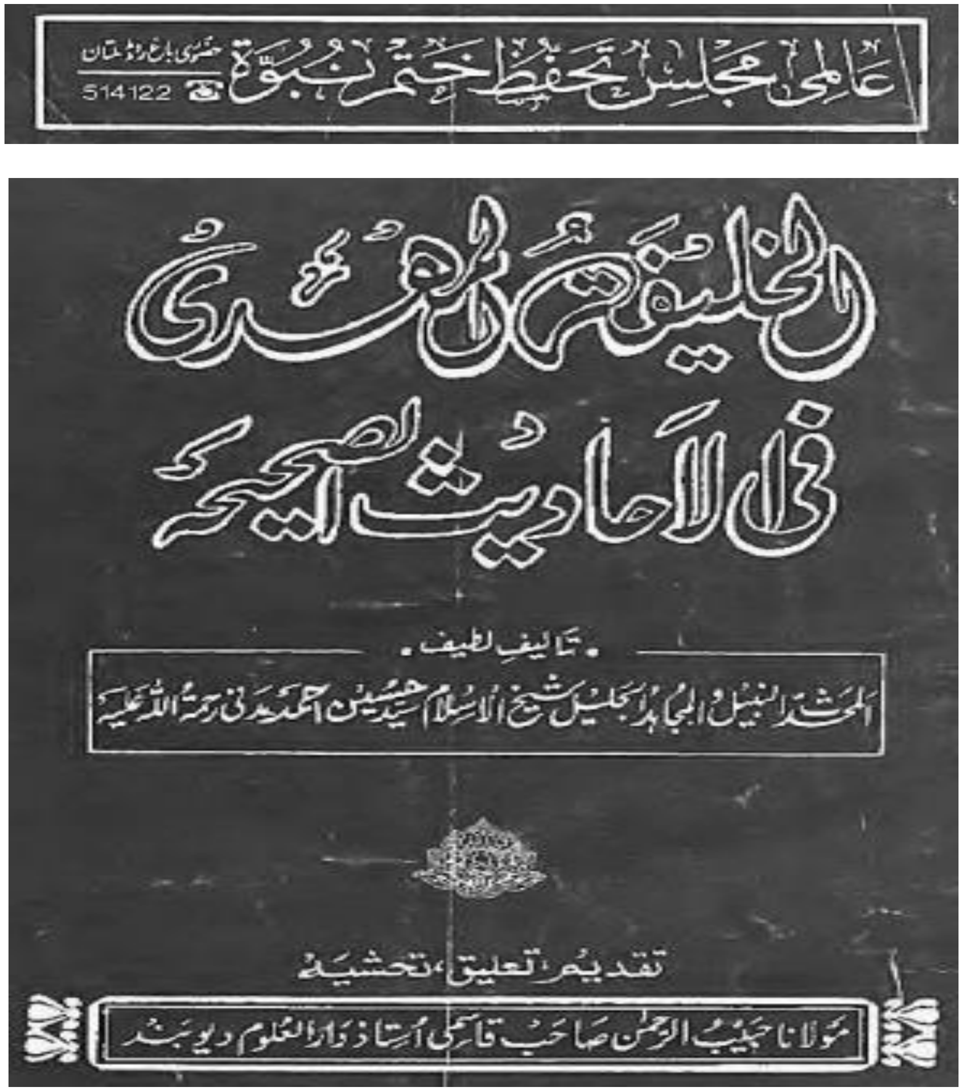
یعنی حضرت جابر رضؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرمارہے تھے کہ ہمیشہ میری امت میں ایک جماعت حق کے لئے لڑتی رہے گی اور وہ غالب رہیگی یہاں تک کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام اتریں گے تو مسلمانوں کے امیر ان سے عرض کریں گے کہ آئیے نماز پڑھائیے وہ فرمائیں گے کہ نہیں اس امت کے لوگ خود بعض بعض کے لئے امام اور امیر ہیں

اس حدیث میں بھی مسلمانوں کے امیر سے مراد مھدی ہیں۔ جیسے کہ شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی رحؒ نے فتح الملہم میں لکھا ہے کہ قولہ فیقول امیرھم الخ ھو امام المسلمین المھدی الموعود المسعود۔

(فتح الملھم شرح صحیح مسلم ص۳۰۳ ج۱)

علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ کی اس عبارت سے معلوم ہوا کہ وہ سب احادیث جن میں امیر یا خلیفہ کا لفظ مبہم مذکور ہے اس سے مراد مہدی ہیں۔

Page # 60 ~62



احادیث میں امام مہدی کا نام، ولدیت، حلیہ وغیرہ بھی بیان کیا گیا ہے۔ نیز ان کے زمانۂ خلافت میں عدل و انصاف کی ہمہ گیری، اور مال و دولت کی فراوانی کا تذکرہ بھی ہے۔ غرضیکہ امام مہدی کے متعلق اس کثرت سے احادیث مروی ہیں کہ اصولِ محدثین کے اعتبار سے وہ حدِ تواتر کو پہنچ گئی ہیں۔ چنانچہ امام ابو الحسین محمد بن الحسین الآبری السجزی الحافظ المتوفی ۳۶۳ھ اپنی کتاب مناقب الشافعی میں لکھتے ہیں:

وقد تواترت الاخبار واستفاضت بكثرة رواتها عن المصطفى صلى الله عليه وسلم في المهدي وانه من اهل بيته وانه يملك سبع سنين ويملأ الارض عدلاً

Page # 3 ~5

معنوی کی حد کو پہنچ گئی ہیں اور علماء اہلِ سنت کے درمیان اس درجہ عام اور شائع ہو گئی ہیں کہ ظہور مہدی کو ماننا اہلِ سنت والجماعت کے عقائد میں شمار ہوتا ہے۔

حضرت جابر، حذیفہ، ابو ہریرہ، ابو سعید خدری اور حضرت علی رضی اللہ عنہم سے منقول روایتوں کے ذکر اور نشان دہی کے بعد لکھتے ہیں:

وقد روی عمن ذکر من الصحابة وغیر ما ذکر منهم رضی الله عنهم بروایات متعددة وعن التابعین من بعدهم ما یفید مجموعه العلم القطعی فالایمان بخروج المهدی واجب کما هو مقرر عند اهل العلم ومدون فی عقائد اهل السنة والجماعة (ایضا ص ۲۳)

اوپر مذکور حضرات صحابہ اور ان کے علاوہ دیگر اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اور ان کے بعد تابعین سے اتنی روایتیں مروی ہیں کہ ان سے علمِ قطعی حاصل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ظہور مہدی پر ایمان لانا واجب ہے جیسا کہ یہ امر اہلِ علم کے نزدیک ثابت شدہ ہے اور اہلِ سنت اور لجماعت کے عقائد میں مدون و مرتب ہے۔

یہی بات شیخ الحسن بن علی البربہاری الحنبلی المتوفی ۳۲۹ھ نے بھی اپنے عقیدہ میں لکھی ہے عقیدۃ البربہاری وابن ابی یعلیٰ نے طبقات الحنابلہ میں شیخ البربہاری کے ترجمہ میں مکمل نقل کر دیا ہے۔

نواب صدیق حسن خاں قنوجی بھوپالی المتوفی ۱۳۰۷ھ اپنی تالیف الاذاعۃ لما کان ویکون بین یدی الساعۃ میں صراحت کرتے ہیں:

"والاحادیث الواردة فی المهدی علی اختلاف روایاتها کثیرة جدا تبلغ حد التواتر وهی فی السنن وغیرها من دواوین الاسلام من المعاجم والمسانید۔"

(ص ۲ ۵ مطبوعہ ۱۲۹۳ء مطبع الصدیقی بھوپال)

امام مہدی سے متعلق احادیث مختلف روایتوں کے ساتھ بہت زیادہ ہیں جو حد تواتر کو پہنچی ہوئی ہیں یہ حدیثیں سنن کے علاوہ معاجم، مسانید وغیرہ اسلامی دفتروں میں موجود ہیں۔

اسی کتاب کے صفحہ ۰، پر لکھتے ہیں:

اقول، لاشك ان المهدی یخرج فی آخر الزمان من غیر تعیین لشهر وعام لما تواتر من الاخبار فی الباب واتفق علیه جمهور الامة خلفا عن سلف الا من لا یعتد بخلافه"

میں کہتا ہوں اس بات میں ادنیٰ شک نہیں ہے کہ آخری زمانہ میں ماہ و سال کی تعیین کے بغیر امام مہدی کا ظہور ہوگا کیوں کہ اس باب میں احادیث متواتر ہیں اور سلف سے خلف تک جمہور امت کا اس پر اتفاق ہے۔ البتہ بعض ایسے لوگوں نے اس میں اختلاف کیا ہے جن کے اختلاف کا اہل علم کے نزدیک کوئی اعتبار نہیں ہے۔

Page # 7 & 8

۴۳۔ امام مجاہد (مشہور تابعی) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا "نفسِ زکیہ" کے قتل کے بعد ہی خلیفہ مہدی کا ظہور ہوگا۔ جس وقت نفسِ زکیہ قتل کر دیے جائیں گے تو زمین و آسمان والے ان قاتلین پر غضب ناک ہوں گے۔ بعد ازاں لوگ مہدی کے پاس آئیں گے اور انھیں دولھن کی طرح آراستہ و پیراستہ کریں گے اور میری زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ (ان کے زمانۂ خلافت میں) زمین اپنی پیداوار کو اُگا دے گی اور آسمان خوب برسے گا اور اُن کے دورِ خلافت میں اُمت اس قدر خوش حال ہوگی کہ ایسی خوش حالی اسے کبھی نہ ملی ہوگی۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱۵ ص ۱۹۸)

Page # 47 & 48

۱: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں کا (اس وقت خوشی سے) کیا حال ہوگا۔ جب تم میں عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام (آسمان سے) اُتریں گے اور تمہارا امام تمہیں میں سے ہوگا۔

(صحیح بخاری ج ۱ ص ۴۹۰)

۱: حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری اُمت میں سے ایک جماعت قیامِ حق کے لیے کامیاب جنگ قیامت تک کرتی رہے گی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ان مبارک کلمات کے بعد آپؐ نے فرمایا آخر میں عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام آسمان سے اُتریں گے تو مسلمانوں کا امیر ان سے عرض کرے گا تشریف لایئے ہمیں نماز پڑھایئے۔ اس کے جواب میں عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے (اس وقت) امامت نہیں کروں گا۔ تمہارا بعض بعض پر امیر ہے (یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس وقت امامت سے انکار فرمادیں گے) اس فضیلت و بزرگی کی بناء پر جو اللہ تعالیٰ نے اس اُمت کو عطا کی ہے۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۸۷)

المہدی والمسیح

کے بارے میں

مولانا محمد یُوسف لدھیانوی شہیدؒ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ حضوری باغ روڈ، ملتان۔514122

امام مہدی کی نشانیاں

امام مہدی رضی اللہ عنہ کی نشانیاں تو بہت ہیں، مگر میں صرف ایک نشانی بیان کرتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ بیت اللہ شریف میں حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ان کے ہاتھ پر بیعت خلافت ہوگی۔ امام الہند شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ ازالۃ الخفاء میں لکھتے ہیں:

ما بیقین مے دانیم کہ شارع علیہ الصلوٰۃ السلام نص فرمودہ است با آنکہ امام مہدی درداماں قیامت موجود خواہد شد، ووے عنداللہ وعند رسولہ امام برحق است وپُر خواہد کرد زمین رابعدل وانصاف، چنانچہ پیش ازوے پُر شدہ باشد بجور وظلم......پس بایں کلمہ افادہ فرمودہ انداستخلاف امام مہدی را، واجب شد اتباع وے درآنچہ تعلق بخلیفہ دارد، چوں وقت خلافت او آید، لیکن ایں معنی بالفعل نیست مگر نزدیک ظہور امام مہدیؒ وبیعت بااومیان رکن ومقام۔ (ازالۃ الخفاء فارسی ص۶ ج۱)

ہم یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ص نے نص فرمائی ہے کہ امام مہدیؒ قرب قیامت میں ظاہر ہوں گے، اور وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک امام برحق ہیں، اور وہ زمین کو عدل وانصاف کے ساتھ بھر دیں گے، جیسا کہ ان سے پہلے ظلم اور بے انصافی کے ساتھ بھری ہوئی ہوگی۔۔۔پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ارشاد سے امام مہدیؒ کے خلیفہ ہونے کی پیش گوئی فرمائی۔ اور امام مہدیؒ کی پیروی کرنا ان امور میں واجب ہوا جو خلیفہ سے تعلق رکھتے ہیں جب کہ ان کی خلافت کا وقت آئے گا لیکن یہ پیروی فی الحال نہیں، بلکہ اس وقت ہوگی جبکہ امام مہدیؒ کا ظہور ہوگا، اور حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ان کے ہاتھ پر بیعت ہوگی۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی و

مجدد صدی دوازدہم خداتعالیٰ سے علم پا کر بیان فرماتے ہیں:۔

"عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ جَلَّ جَلَالُہٗ اَنَّ الْقِیَامَۃَ قَدِ اقْتَرَبَتْ وَالْمَھْدِیَّ تَھَیَّأَ لِلْخُرُوْجِ"

(تفہیمات الٰہیہ۔ جلد۲۔ صفحہ ۱۶۰۔ تفہیم ۱۴۶۔ ناشر شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد)

یعنی میرے رب نے مجھے بتایا ہے کہ قیامت قریب ہے اور مہدی نکلنے کے لئے تیار ہے۔

شیعہ اور سنی اجماع:۔

جتنے لوگ حدیثوں کے ماننے والے ہیں۔ سنی ہوں یا شیعہ سب کا اس بات پر اتفاق ہے کہ امام مہدی کا آخری زمانہ میں ظہور ضروری ہے۔ اور علماء امت نے لکھا ہے کہ مسیح موعود اور امام مہدی کے زمانہ میں اسلام دنیا پر غالب آ جائے گا۔ چنانچہ قرآن مجید میں آیا ہے:۔

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (الصّف: ۱۰)

یعنی خدا وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ رسول اس دین کو تمام ادیان پر غالب کر دے۔

اس آیت کے متعلق تفسیر ابن جریر میں زیر آیت ہذا لکھا ہے:۔

"هٰذَا عِنْدَ خُرُوْجِ الْمَهْدِیْ" [1]

کہ اسلام کا یہ غلبہ تمام ادیان پر امام مہدی کے زمانہ میں ہوگا۔

بحار الانوار میں جو شیعوں کی حدیث کی کتاب ہے لکھا ہے

"نَزَلَتْ فِی الْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ"

(بحار الانوار۔ جلد ۵۱۔ صفحہ ۵۰۔ باب الایات الماً وّلۃ بقیام القائم علیہ السلام۔ مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

صحیح بخاری میں بروایت حضرت ابو ہریرہؓ

مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيْكُمْ وَ اِمَامُكُمْ مِنْكُمْ"

(بخاری کتاب الانبیاء۔ باب نزول عیسیٰ ابن مریم)

تم کیسے خوش قسمت ہو گے جب تم میں ابن مریم نازل ہوگا۔ اور وہ تم میں سے تمہارا امام ہوگا۔ یعنی یہ امام باہر سے نہیں آئے گا۔ امت محمدیہ میں سے قائم ہوگا

"كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيْكُمْ فَاَمَّكُمْ مِنْكُمْ"

(مسلم۔ کتاب الایمان۔ باب نزول عیسیٰ ابن مریم)

تم کیسے خوش قسمت ہو گے جب تم میں ابن مریم نازل ہوگا۔ پس وہ ابن مریم تم میں سے تمہارا امام ہوگا۔

مُصنّف ابن ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸

مؤلف

الامام ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

(۳۸۷۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيُّ إِنْ طَالَ عُمْرُهُ ، أَوْ قَصُرَ عُمْرُهُ، يَمْلِكُ سَبْعَ سِنِينَ، أَوْ ثَمَانِيَ سِنِينَ، أَوْ تِسْعَ سِنِينَ ، فَيَمْلَؤُهَا قِسْطًا وَعَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا، وَتُمْطِرُ السَّمَاءُ مَطَرَهَا ، وَتُخْرِجُ الأَرْضُ بَرَكَتَهَا ، قَالَ :وَتَعِيشُ أُمَّتِي فِي زَمَانِهِ عَيْشًا لَمْ تَعِشْهُ قَبْلَ ذَلِكَ.

(ترمذی ۲۲۳۲۔ احمد ۲۱)

(۳۸۷۹۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں مہدی ہوں گے ان کی عمر لمبی ہو یا ان کی عمر چھوٹی ہو وہ زمین پر سات سال یا آٹھ سال یا نو سال حکومت کریں گے پس وہ زمین کو عدل اور انصاف سے بھر دیں گے جیسا کہ اسے ظلم سے بھر دیا گیا تھا اور پھر آسمان سے بارش اترے گی اور زمین اپنی برکت نکالے گی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت ان کے زمانے میں ایسی زندگی گزارے گی جو اس سے پہلے اس نے نہ گزاری ہوگی۔

(۳۸۷۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي عِنْدَ انْقِطَاعٍ مِنَ الزَّمَانِ وَظُهُورٍ مِنَ الْفِتَنِ يَكُونُ عَطَاؤُهُ حَثْيًا.

(احمد ۸۰۔ نعیم بن حماد ۱۰۵۶)

(۳۸۷۹۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی اخیر زمانے میں فتنوں کے ظاہر ہونے کے وقت نکلے گا۔ ان کی عطا ہاتھ بھر کر ہوگی۔

(۳۸۷۹٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يُعْطِي الْحَقَّ بِغَيْرِ عَدَدٍ. (مسلم ۲۲۳۵)

(۳۸۷۹۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اخیر زمانے میں ایسے خلیفہ نکلیں گے جو حق بغیر شمار کے عطا کریں گے۔

(٣٨٧٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ سَمِعَهُ مِنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مِنَّا ثَلاَثَةٌ ، مِنَّا السَّفَّاحُ وَمِنَّا الْمَنْصُورُ وَمِنَّا الْمَهْدِيُّ. (بیهقی ٥١٣)

(٣٨٧٩٧) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا ہم میں سے تین آدمی ہوں گے ہم میں سے سفاح ہوگا اور ہم میں سے منصور ہوگا اور ہم میں سے مہدی ہوگا۔

(٣٨٧٩٨) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :يَا أَهْلَ الْكُوفَةِ ، أَنْتُمْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِالْمَهْدِيِّ.

(٣٨٧٩٨) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ اے کوفہ والو تم مہدی کی وجہ سے لوگوں میں سب سے زیادہ خوش بخت ہو۔

(٣٨٧٩٩) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، وَأَبُو دَاوُد ، عَنْ يَاسِينَ الْعِجْلِيِّ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :الْمَهْدِيُّ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللَّهُ فِي لَيْلَةٍ.

(ابن ماجه ٤٠٨٥۔ ابو يعلى ٣٦١)

(٣٨٧٩٩) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے ارشاد فرمایا کہ مہدی ہم میں سے یعنی اہل بیت میں سے ہوں گے ایک رات میں (امارت وخلافت کے لیے) اللہ تعالیٰ ان کو صلاحیت دیں گے۔

(٣٨٨٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَاسِينَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ.

(٣٨٨٠٠) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس اوپر والی روایت کی مثل منقول ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (اس کو) مرفوعاً نقل نہیں کیا۔

(٣٨٨٠١) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ ، الْمَهْدِيُّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ.

(٣٨٨٠١) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ مہدی وہ عیسیٰ ابن مریم ہیں (فائدہ: اس روایت میں عیسیٰ علیہ السلام کو مہدی قرار دیا گیا اس سے وہ مہدی ہیں جن کا نام محمد بن عبداللہ ہے ان کی نفی لازم نہیں آتی کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہدایت یافتہ

(٣٨٨٠٢) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا فِطْرٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَبْعَثَ اللَّهُ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي وَاسْمُ أَبِيهِ اسْمَ أَبِي. (ابو داؤد ۴۲۸۱)

(۳۸۸۰۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ میرے اہل بیت میں سے ایک مرد کو بھیجیں گے جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا (مراد حضرت مہدی علیہ السلام جن کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا)۔

(٣٨٨٠٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا فِطْرٌ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدَّهْرِ إِلاَّ يَوْمٌ لَبَعَثَ اللَّهُ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَمْلَؤُهَا عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا. (ابو داؤد ۴۲۸۲۔ احمد ۹۹)

(۳۸۸۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر (دنیا کے) زمانے کا ایک دن ہی باقی رہے تو اللہ تعالیٰ ایک آدمی کو بھیجیں گے میرے اہل بیت سے جو زمین کو انصاف سے بھر دے گا جیسا کہ اسے ظلم سے بھر دیا جائے گا۔

(٣٨٨٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :الْمَهْدِيُّ مِنْ هَذِهِ الأُمَّةِ وَهُوَ الَّذِي يَؤُمُّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عليهما السلام.

(۳۸۸۰۴) حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا کہ مہدی علیہ السلام اس امت میں سے ہیں اور وہ وہی ہیں جو حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی امامت کروائیں گے۔

(٣٨٨٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :يَكُونُ فِي هَذِهِ الأُمَّةِ خَلِيفَةٌ لاَ يُفَضَّلُ عَلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ وَلاَ عُمَرُ. (ابن عدی ۲۴۳۳)

(۳۸۸۰۵) حضرت عوف حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے نقل کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ اس امت میں ایک خلیفہ ہوں گے ان

پر ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کو فضیلت نہیں دی جا سکتی ہے!